

حاشیہ

اورنگ آباد، مہاراشٹر
انڈیا

مدیر اعزازی
ڈاکٹر ہاجرا بانو

HASHIYA

Aurangabad, Maharashtra
India

May to August - 2018

Hon. Editor

Dr. Hajra Bano

عصری تناظر

(تنقیدی مضامین و تبصرے)

دیپک پبلی



ISBN 938069165-3



حاشیائی بحر

صدف بحر

اداریہ

سترنگی سیپ (مضامین)

شیر نگاراں لکھنؤ

'ایوانِ غزل' میں صنفی تصورات

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے

رتن ناتھ سرشار کا شاہکار۔ فسانہ آزاد

اردو غزل کی روایت اور ولی کی غزل

غبارِ خاطر کا اسلوبیاتی جائزہ

'برگردنِ راوی' میں طنز و مزاح.....

ترنم ریاض کی تلخ حقیقت

مرجانِ نارنجی (افسانے رکھانی رطن و مزاح)

چکوری

گوہر نیساں (تبصرے)

ڈاکٹر ہاجرہ بانو

4

وسیم احمد سعید (یو۔ پی)

5

جان ثار معین (آندھرا پردیش)

15

عمران یادگیری (کرناٹک)

42

عائشہ بیگم (آندھرا پردیش)

45

ڈاکٹر جعفر جری (آندھرا پردیش)

51

ڈاکٹر قاسم اختر

66

شوکت احمد ملک

71

شوکت احمد صوفی

78

حنیف سید (دہلی)

85

امواجِ ماہی (نظمِ غزل)

غزل

98

ظفر اقبال ظفر (یو پی)

غزل

98

سلمان ظفر (کراچی، پاکستان)

غزلیں

99

قمر اعجاز (اورنگ آباد)

غزل

100

زابد کو نجوی

غزل

101

پروفیسر آصفہ زمانی

غزل

102

ڈاکٹر وارث انصاری (یو پی)

غزل

103

بدر محمدی

غزل

104

انجنا کشیش (یو پی)

غزل

105

تفصیل احمد

بحرِ بھنور (شخصیت)

تعارف

106

روفِ خوشتر بہت کھلی کتب (من کہ) تعارف بقلم خود

روفِ خوشتر

108

روفِ خوشتر اور طنز و مزاح نگاری ڈاکٹر ہاجرہ بانو (اورنگ آباد)

خر بوزے

114

روفِ خوشتر

افکار طہارت کا شعری مجموعہ۔ بشارت

116

روفِ خوشتر

روفِ خوشتر اور طنز و مزاح نگاری

121

نثار اللہ نثر

طفلا نچے: آگہی۔ سیرز

126

روفِ خوشتر

اخلاق کی کوئی قیمت ہی نہیں رہی اسی لئے جھوٹ، چوری، ضمیر فروشی، غداری، فراڈ غبن سب لوگوں کی ضرورت بن گئی ہے اب کوئی بُرائی بُرائی نہیں رہی کیونکہ خواہشات نے سب کو پاگل بنا رکھا ہے۔ ہر شخص مزید آسائش، مزید آرام حاصل کرنے کی کوشش میں بے اطمینانی کا شکار ہو گیا ہے۔ ہمارا امیر طبقہ زیادہ امیر ہونے کے لئے پہلے سے موجود خوشیوں سے بھی محروم ہوتا جا رہا ہے غریب طبقے کے لوگ اپنی غربت کو دور کرتے کرتے پہلے سے زیادہ غریب ہو گئے ہیں۔ چادر کے مطابق پاؤں نہ پھیلانے کی وجہ سے ہاتھ پھیلانے کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ چنانچہ غریب لوگ جلد سے جلد امیر بننے کے چکر میں لاٹریاں، پلے ون، لوٹو کھیل رہے ہیں جو کچھ اُن کے پاس تھا زیادہ کی حوس میں اُسے بھی گنوار ہے ہیں دولت مند بننے کا یہ شارٹ کٹ انہیں مزید غریب بنا رہا ہے۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ خواہش ہی ہم کو ذلیل کر رہی ہے۔ انسان خواہشات کو حد میں رکھے تو سکون کی زندگی بسر کر سکتا ہے مگر ہم راتوں رات آسمان کو چھونے کی کوشش کر رہے ہیں۔ دوسروں کا منہ لال دیکھ کر اپنا منہ نوج کر لال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اس کا نتیجہ ہمارے چہرے پر داغ کی شکل میں ہمارے سامنے نمایاں ہو رہا ہے۔

بقول غالب:

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارماں لیکن پھر بھی کم نکلے

Imran Yadgiri

Lecturer, Department of Urdu & Farsi, Karnataka College, Dharowad

☆☆☆

رتن ناتھ سرشار کا شاہکار۔ فسانہ آزاد

● عائشہ بیگم

اردو ادب میں پنڈت رتن ناتھ در سرشار کا نام اولین ناول نگاروں میں شمار ہوتا ہے۔ سرشار کی ادبی زندگی کے مطالعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے اپنی زندگی کا کثیر حصہ تصنیف، تالیف، ترجمہ نگاری، صحافت نگاری، وادارت نگاری میں گزارا۔ یقیناً اردو ادب کے محسنین میں رتن ناتھ سرشار ہی ایک ایسے قلم بردار شخصیت کا کار ہیں جنہوں نے بیک وقت ناول نگار، صحافی، صحافتی ناول نگار، افسانہ نویس، مترجم اور شاعر کی حیثیت سے خدمات انجام دیں، سرشار نے ایک ایسے پر آشوب دور میں آنکھ کھولی جہاں شاہی حکومتوں میں آنا فنا تبدیلیاں رونما ہو رہی تھیں۔ مغل حکومت کا چراغ ٹٹم رہا تھا۔ اور انگریز سرزمین ہند میں مضبوطی سے قدم جما چکے تھے۔ داستانوں کے سورج کو زوال آ گیا تھا۔ اور جدید دور کی آہٹوں کے ساتھ اس عہد کے مصنفین زندگی کی حقیقتوں کو موضوع ادب بنا رہے تھے۔ عبدالحلیم شرر ڈپٹی نذیر احمد، محمد حسین آزاد جیسے اولین جدید ناول نگاران تاریخی، اصلاحی اور سماجی ناول لکھ رہے تھے۔ رتن ناتھ سرشار نے بھی اپنی تحریروں کا آغاز کیا۔ لیکن سب سے مختلف انداز اپناتے ہوئے۔ ان کی تحریروں میں لکھنؤ کی گونا گوں تہذیب کی عکاسی ملتی ہے۔

لکھنؤ، اودھ کا صدر مقام تھا، اور مغل حکمرانوں کے دور میں شمالی ہند میں لکھنؤ مغل تہذیب و ثقافت کا تاریخی مرکز کی حیثیت سے شہرت پایا۔ سرشار کی تصانیف میں لکھنؤ کی تاریخی و ثقافتی دور کی جھلکیاں ملتی ہیں۔ انہوں نے لکھنؤ کی تہذیبی و معاشرتی زندگی کی جس انداز سے تصویر کشی کی ہے وہ قابل داد ہے۔ لکھنؤ کے گلی کوچے، شہر، گاؤں، قصبہ، دیہات، محلہ، سرائیں، باغ، وغیرہ غرض کوئی ایسی جگہ نہیں جو ذکر کرنے سے رہ گئی ہو۔ سرشار کا یہ فی کار نامہ ہے کہ لکھنؤ کے مقامات کی معاشرتی زندگی کی تصویر کشی کر کے ان مقامات کو زندہ جاوید بنا دیا۔ سرشار نے بے شمار تخلیقات کو متعارف کیا لیکن شہرت اور ناموری صرف فسانہ آزاد کے حصے میں آئی۔ سیر کو ہسار، جام سرشار، کمانی، پی کہاں، ہشو، کڑم دھم، طوفان بے تمیزی، چنچل نار، شمس الضحیٰ، رنگے سیار، الف لیلا (تاریخ)، کزبان، فانی، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)، (تاریخ)

نوکریوں کیلئے جو تیاں چٹکانا پڑتا ہے۔ خالی خولی ڈگریاں لینے سے کچھ نہیں ہوتا مقدم یہ ہے کہ علوم دانستہ میں قابلیت حاصل کریں۔ سرشار یونیورسٹی کی تعلیم سے مطمئن نہیں تھے۔

خواجہ الطاف حسین حالی کو جدید اردو شاعری کا بانی متصور کیا جاتا ہے۔ حالی نے نیچرل شاعری کا تصور دیا اور ہمارے قدیم شعراء کرام کی پرانی روایت پر سخت تنقید کی۔ حالی کے مطابق شاعری میں قدرتی عوامل سے مزین حقیقت نگاری کے عنصر لئے ہوئے شاعری ہی موجودہ نئی نسل کیلئے کارآمد ہو سکتی ہے اسی تصور کو سرشار نے بھی پیش کیا۔ سرشار روایتی شاعری کے سراسر خلاف تھے انہوں نے شاعری میں جدت طرازی کو لیکر نہایت کارآمد باتیں کہی ہیں۔ ان کے مطابق شاعری میں ہمہ گیریت و موضوعات کا تنوع ہونا چاہئے۔ واقعات اور تجربات کی پیش کشی کے ذریعہ شاعری کو کارآمد شے بنایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ انہوں نے غزل میں قافیہ بندی، رعایت لفظی کے پہلو پر زور دینے والے شعراء پر تنقید کرتے ہوئے غزل میں وسعت پر زور دیا ہے۔

۱۸۷۸ء میں اودھ اخبار کی ادارت سے سرشار کی صحافتی زندگی کا آغاز ہوا۔ ۱۸۹۳ء تک اودھ اخبار کی ادارت کے فرائض انجام دیتے رہے۔ اسی دور ادارت میں ناول فسانہ آزاد اور جام سرشار (فسانہ جدید) اخبار میں شائع ہوتے رہے۔ فسانہ آزاد دسمبر ۱۸۷۸ء سے دسمبر ۱۸۷۹ء تک ضمیر کی حیثیت سے بالا اقساط شائع ہوتا رہا۔ مطبع نولکشو نے چار ضخیم جلدوں میں ۱۸۸۰ء میں شائع کیا۔ بعد کے ایڈیشن میں تیسری اور چوتھی جلد کے دودو حصے، حصہ اول و دوم کی ترتیب کے ساتھ کل چھ جلدیں فسانہ آزاد کے عنوان سے شائع ہوئیں۔ ناول کا پلاٹ آسان اور نہایت سیدھا سادہ رہنے کے باوجود اڑھائی تین ہزار صفحات پر مشتمل ہے۔ فسانہ آزاد کا مطالعہ لوگ بڑے انہماک سے اس وجہ سے کرتے ہیں کہ اس کا اسلوب سہل، بے تکلف، شگفتہ، برجستہ، با محاورہ ہے فسانہ آزاد کا پلاٹ ایک ایسی مختصر کہانی پر منحصر ہے جو آزاد سے شروع ہوتی ہے۔ آزاد ایک ایسا کردار ہے جو رند منش، سیلانی آدمی، بانکا، تو مند نو جوان، جس کا کوئی گھر نہ ٹھکانہ۔ حسن آراء نامی لڑکی کے عشق میں گرفتار ہوتا ہے جو تعلیم یافتہ، باپردہ، خوبصورت نازنین ہے، اس کے کہنے پر جنگ روم و روس میں شریک ہوتا ہے جب وہاں سے سرخرو واپس آتا ہے تو حسن آراء سے وعدہ کے مطابق شادی ہوتی ہے۔، اتنی سے بات تھی جسے افسانہ کر دیا۔،

در اصل اردو اخبار میں کسی ایسی سلسلہ وار تخلیق کی ضرورت تھی جو چھپتی رہے جو حسن و ظرافت اور سماجی واقعات سے مزین ہو۔ جبکہ سرشار کی مخصوص طبیعت ظرافت ہے، وہ جو کچھ لکھتے تھے ہنسنے اور ہنسانے کیلئے ان کا کام درد پیدا کرنا نہیں تھا۔ بلکہ درد کا مداوا کریں۔ اس طرح فسانہ آزاد میں خوبی جیسے مضحکہ خیز کردار کی حرکتوں، حماقتوں اور بیوقوفیوں کے ذریعہ سے ظرافت کی وہ پھلجڑیاں اڑائی ہیں کہ اس کے علاوہ زندہ دلی کی کوئی دوسری مثال نہیں ملتی۔

ناقدین ادب کا کہنا ہے کہ سرشار کے ناولوں میں تمثیلی سیرت نہیں ملتی ان کا معیار عشق ہی بلند ہے۔ انہوں نے معیاری چیزوں کو چھوڑ کر جو کچھ اپنے گرد و پیش رواج نہ دیکھتے تھے اس کی مرعکشی کی۔ کسی حد تک درست ہے دراصل سرشار حقیقت نگار تھے۔ انہوں نے سماج میں ماحول میں جو کچھ دیکھا اسے جذب کیا۔ اور معاشرہ سے تحریک پا کر گرد و پیش کا جائزہ پیش کیا۔ وہ ایک زوال پذیر سماج کا نقشہ کھینچ رہے تھے۔ وہ معیار شرافت یا معیار اخلاق پر لکھنے سے اسلئے قاصر رہے کہ زوال پذیر سماج کا کسی طرح کا معیار بلند نہیں ہوتا۔ اس بارے میں علی عباس حسینی اردو ناول کی تاریخ اور تنقید میں لکھتے ہیں۔

"یہ خرابی ضرور ہے کہ سرشار نے اپنے کو مخصوص طرح کی سوسائٹی میں محدود کر لیا تھا اس لئے ان کی کتابوں میں زیادہ تر یکسانیت پیدا ہو گئی ہے۔ پلاٹ بنانے میں وہ زیادہ عرق ریزی نہیں کرتے تھے۔ بلکہ لکھتے وقت فکر کرتے تھے، اور جس جس طرح پلاٹ بناتا جاتا تھا بناتے جاتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی تصنیفات کی سیرتوں میں استقلال نہیں ہے اور بے ربطی و عدم تسلسل کے عیب کا بھی یہی باعث ہے۔ فسانہ آزاد، سیر کہسار، کامنی کے یہی نمایاں عیوب ہیں۔"

(اردو ناول کی تاریخ اور تنقید از علی عباس حسینی ص ۶۵)

سرشار نے انشا پر دازی، اسلوب بیان اور مکالمہ طرازی میں جو مقام حاصل کیا ہے اردو کے ناول نویسوں میں ان کی برابری کوئی بھی نہیں کر سکتا۔ پنڈت بشن نارائن درتورتن ناتھ سرشار کو اردو ناول کا جنم داتا مانتے ہیں۔ ان کے مطابق "سرشار اپنے ساتھ ایک شاعر کا دماغ اور مصور کی آنکھ لائے تھے۔ اس میں شک کی

کوئی گنجائش ہی نہیں ہے۔"

اُردو غزل کی روایت اور وِتی کی غزل

• ڈاکٹر جعفر جری (آندھرا پردیش)

غزل اُردو شاعری کی وہ صنف ہے جس کی مقبولیت دنیائے اُردو ادب میں روزِ اوّل بھی تھی اور آج بھی ہے۔ گذشتہ صدی میں اُردو نظم کو فروغ حاصل ہونے کے باوجود اُردو غزل کا بازار گرم رہا۔ معاشرتی، سیاسی، ادبی اور تہذیبی تبدیلیوں کے باوصف غزل نے اپنے مقام و منزلت کو برقرار رکھا۔

اُردو ادب کی تاریخ میں غزل کی اپنی بھرپور روایت ملتی ہے۔ دکن میں اگرچہ مثنوی کا پلڑا بھاری معلوم ہوتا ہے۔ لیکن وجہی، غواصی اور خاص طور پر حسن شوقی کے ہاں اور بعد ازاں وِتی، سراج اور داؤد کے ہاں اُردو غزل اپنی پوری شان و شوکت کے ساتھ ملتی ہے۔ آج جب کہ غزل کا مفہوم اس کے موضوعات اور مواد تبدیل ہو گئے ہوں۔ لیکن دکنی غزل میں کسی حد تک زندگی اور زمانے کی باتیں اور غم دوراں کے قصے ہی سہی اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ دکنی غزل کا دامن حسن و عشق، گل و بلبل، لب و رخسار وغیرہ کے ساتھ غزل کے لغوی معنوں کی بھرپور ترجمانی کرتی ہے۔

غزل پر ابتدا ہی سے فارسی اثرات کی نشان دہی واضح طور پر ملتی ہے اور ادھر دکن میں اُردو غزل کا آغاز انہی حالات میں ہوتا ہے۔ محمد قلی قطب شاہ کی حیثیت ایک مینارہء نور کی ہے۔ محمد قلی قطب شاہ نے غزل کو ظاہری اور معنوی دونوں اعتبارات سے ایک مکمل تصویر کے طور پر پیش کیا ہے۔ محمد قلی نے جہاں سادگی اور لطافت سے کام لیا ہے وہیں جذبات و احساسات کی ترجمانی میں اس نے انسانی فطرت کے تمام پہلوؤں کو ملحوظ رکھا۔ محمد قلی قطب شاہ اور دکنی شاعروں کے پاس یہ بات قابلِ لحاظ ہے کہ انھوں نے تخیل کی دنیا بسائی اور نہ مابعد الطبیعیات اور پڑا سرا کائنات کو پیش کیا۔ انھوں نے کوئی عشق کا تصوراتی خاکہ بھی نہیں بنایا بلکہ گوشت پوشت کے محبوب کی پرستش کی اور اُس کے انداز و ادا کو اپنی شاعری کا عنوان بنا لیا۔

دبستانِ گولکنڈ کے شاعر ہوں یا دبستانِ بیجا پور، مثنوی پر خصوصی توجہ دینے کے باوجود ان میں کوئی شاعر ایسا نہیں کہ جس نے غزل سے دامن بچایا ہو۔ ان شاعروں نے اپنے دور کی حقیقتوں اور جذبات کی صدائیں

(رتن ناتھ سرشار ایک مطالعہ از بشن نرائن درص ۶۸)

سرشار کا مطالعہ گہرا تھا انہوں نے مغربی ناولوں کا بغور مطالعہ کیا تھا، اس کے علاوہ ہندوستانی داستانیں اور ناولوں کا عمیق مطالعہ اور ان کی وسیع النظری ہی کا یہ نتیجہ ہے کہ وہ اردو ادب کے سب سے پہلے باقاعدہ ناول نگار تسلیم کئے جاتے ہیں۔ ان کے عہد کو ایک صدی سے بھی زیادہ عرصہ گزر چکا ہے لیکن پھر بھی ان کا ادب زندہ ہے۔ اسمیں سماجی تہذیب و تمدن اور فن کیصحت مند قدریں ہیں جو آج بھی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔

Ayesha Begum

Assistant Professor & President Department of Urdu

Government Degree College, Zaheerabad, Dist Medak

Mob: 9849896815

☆☆☆

BA123PS-T

Text book

బి.ఎ.

2018

మొదటి సంవత్సరం సెమిస్టర్ - I

రాజనీతి శాస్త్రం

రాజనీతి సిద్ధాంతం-భావనలు

అరాచకవాదం

ప్రజాస్వామ్యం

శాసనం

పౌర సమాజం

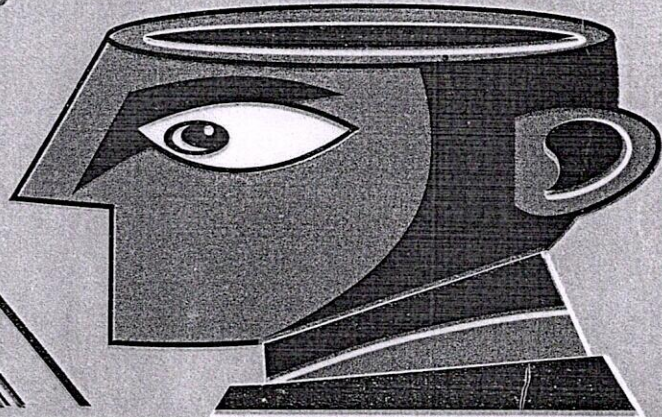
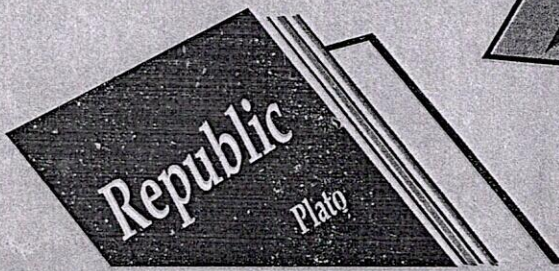
సంక్షేమ రాజ్యం

రాజ్యం

సాంఘికమాధికారం

మూర్ఖజం

ఫౌలన



డా. బి.ఆర్. అంబేద్కర్ సార్వత్రిక విశ్వవిద్యాలయం
హైదరాబాద్

రచయితల బృందం

పాఠ్యాంశ అభివృద్ధి బృందం

సంపాదకులు

ప్రొఫెసర్ ఎ. ప్రసన్న కుమార్

సహ సంపాదకులు

డా॥ టి.ఎన్. మోహన

రచయితలు

డా॥ ఎం. సత్యనారాయణ రావు

డా॥ ఎస్. పోలి నాయుడు

డా॥ బి.ఎస్.ఆర్. ఆంజనేయులు

డా॥ ఐ. దోసగిరి రావు

పి.ఎల్.పి.రాజు

పాఠ్యాంశ పరిష్కృత బృందం

సంపాదకులు

ప్రొఫెసర్ జాడి ముసలయ్య

సహ సంపాదకులు

డా॥ గుంటి రవిందర్

డా॥ జి. లక్ష్మి

రచయితలు

ప్రొఫెసర్ జాడి ముసలయ్య

ప్రొఫెసర్ జె. లక్ష్మీనరసింహారావు

డా॥ గుంటి రవిందర్

డా॥ జి. లక్ష్మి

డా॥ సిహెచ్. జోత్స్న

డా॥ బాలబోయిన సుదర్శన్

ముఖచిత్రం

జి.వి. స్వామి

ప్రథమ ప్రచురణ : 2018

© డా॥ బి.ఆర్. అంబేద్కర్ సార్వత్రిక విశ్వవిద్యాలయం, హైదరాబాద్, ఆంధ్రప్రదేశ్.

అన్ని హక్కులు విశ్వవిద్యాలయానివి. ఈ పుస్తకంలోని ఏ భాగమైనా ఉప్రయోగించదలచుకుంటే, విశ్వవిద్యాలయం నుండి రాతపూర్వకంగా అనుమతి పొందాలి.

ఈ పాఠ్యాంశాలు సార్వత్రిక విశ్వవిద్యాలయం పాఠ్యప్రణాళికలో ఒక భాగం.

డా॥ బి.ఆర్.అంబేద్కర్ సార్వత్రిక విశ్వవిద్యాలయం వారి విద్యా కార్యక్రమాలు / కోర్సులు గూర్చి ఇతర వివరాలకు

ఈ చిరునామాను సంప్రదించండి. ఛైరమన్ (అకడమిక్), డా॥ బి.ఆర్.అంబేద్కర్ సార్వత్రిక విశ్వవిద్యాలయం, ప్రొ॥జి.రాంరెడ్డి మార్గ్, రోడ్ నెం. 46, జాబ్లిహిల్స్, హైదరాబాద్ - 500 033.

రిజిస్ట్రార్, డా॥ బి.ఆర్. అంబేద్కర్ సార్వత్రిక విశ్వవిద్యాలయం తరపున ప్రచురితం.

Lr No 344A/DR BRAOU/DMP/ PTG/F-31. J O NO 51/2017-18

Dated 03/01/18 No. of Copies : 37400

ప్రాగ్ధా పబ్లికేషన్స్

2018

(Idealistic thought, Naturalistic Study and
Pragmatic Presentation)

పాలిటికల్ సైన్స్

Useful for :

MA Political Science Entrance,
SET (TS & AP)

JL, DL

and other APPSC/ TSPSC Competitive Exams

P. SUJATHA

M.A., B.Ed. (SET qualified)

M. VENKATESWARLU

M.A., B.Ed., PGDHR, (Ph.D.), SET qualified

PRAGMA PUBLICATIONS

పాఠశాల సైన్స్

Book Code for orders : 251

ISBN No: 978-93-84845-95-7

© Publishers

1st Edition - 2018

హైదరాబాద్ ప్రాగ్మా

సాధారణ పాఠశాల

Rs. 349/-

Useful for
SET (TS & AP)

No part of this book may be reprinted or reproduced or utilised in any form or by any electronic, mechanical or other means, now known or here after invented including photocopying and recording or in any information storage and retrieval system, without permission in writing from the publisher.

In spite of the best care and caution, errors and omissions can creep in, for which our patrons will please bear with us and any discrepancy noticed may kindly be brought to our knowledge so that it is taken care of in the next edition, which will improve our services. Further, it is notified that neither the publishers, nor the Compiler, nor the Printers will be responsible for any damages or loss accruing to any body there from. only the courts of Hyderabad have the jurisdiction for any legal disputes

Published by :

Pragma Publications

1-9-295/8/1, Street No:7, Vidyanagar

Hyderabad-44

Contact Details :

8790603220

9553138181

F. SUJATHA M.A. B.Ed. (SET compiler)
M. VENKATESWARLU M.A. B.Ed.

BA123PS-E

Text book

B.A.

2018

FIRST YEAR SEMESTER - I

POLITICAL SCIENCE

POLITICAL THEORY AND CONCEPTS

Anarchism

Democracy

Fascism

Civil Society

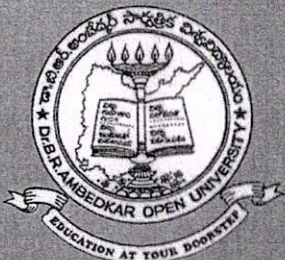
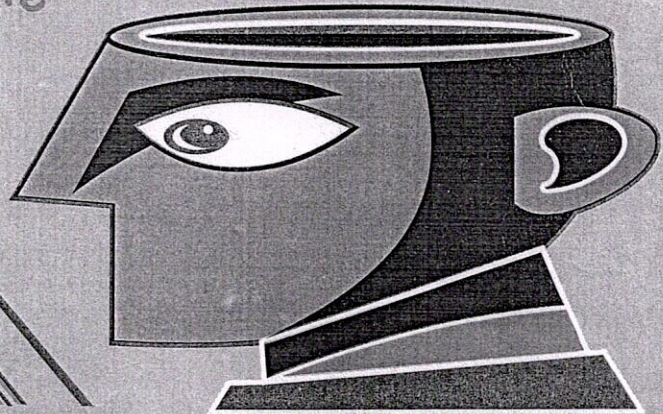
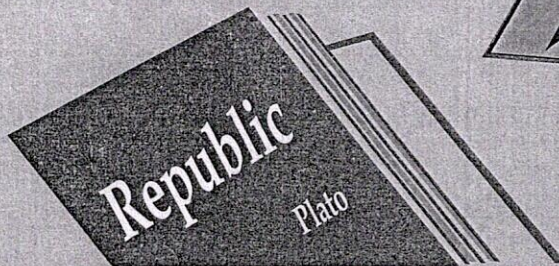
Welfare State

State

Sovereignty

Marxism

Polity



Dr. B.R. AMBEDKAR OPEN UNIVERSITY
HYDERABAD

**Dr. B. R. AMBEDKAR OPEN UNIVERSITY
HYDERABAD
2017**

COURSE TEAM

Course Development Team

Editor

Prof. A. Prasanna Kumar

Associate Editor

Dr. T S Mohana

Writers

Dr. M Satyanarayana Rao

Dr. S Poli Naidu

Dr. BSR Anjaneyulu

Dr I. Dosagiri Rao

PLP Raju

Course Revision Team

Editor

Prof Jadi Musalaiah

Associate Editors

Dr. Gunti Ravinder

Dr. G. Lakshmi

Writers

Prof. Jadi Musalaiah

Prof. JLN Rao

Dr. Gunti Ravinder

Dr. G. Lakshmi

Dr. Jyothsna

Dr. B. Sudarshan

P. Sujatha

Cover Design

G V Swamy

First Edition: 2017

© 2017, Dr. B. R. Ambedkar Open University, Hyderabad, A.P.

All rights reserved. No part of this book may be reproduced in any form without the permission in writing from the University.

The text forms part of Dr. B. R. Ambedkar Open University Programme.

Further information on Dr. B. R. Ambedkar Open University courses may be obtained from the Director (Academic), Dr. B. R. Ambedkar Open University, Road No. 46, Prof. G. Ram Reddy Marg, Jubilee Hills, Hyderabad - 500033. Web: www.braou.ac.in E-mail: info@braou.ac.in

Printed on behalf of Dr. B. R. Ambedkar Open University, Hyderabad by the Registrar.

Lr.No.202/Dr.BRAOU/DMP/PTG/F.No.174/J.O.No.50/2017-18/Dt.10-11-2017/ Copies : 8200.
Printed at : Divya Jyothy Print&Packaging Pvt.Ltd., IDA Mallapur, Hyderabad.

FINANCIAL INTEGRATION INDIAN SCENARIO

2018



Integration

Dr Sridhar Ryakala



Zenon Academic Publishing,
Hyderabad, India.

19	A Literature Study on Long Term Capital Gains Tax in India Its Impact on the Investors and Measures to Overcome Dr.M.V.S.Sudhakar & P. S. Viswanath	153
20	Essential and Proposal of Foreign Direct Investment in Developing Country - Study on India Dr. Naresh Guduru & Mr. L. Sampath	157
21	A Paradigm Shift From Traditional Money Transfer to Digital Money - A Study on Indian System Mrs. R.V. Nalini	162
22	Global financial crisis and its Impact on India's Economic Growth Dr. Ranjana J. Mahajan	168
23	Stock Market Reforms Ch.Roja Rani	173
24	Digital Currency Dr. Yellaswamy Ambati	181
25	A Case Study of Surya Laxmi Cotton Mill Ltd, with Reference Mahabubnagar District Dr. Ch. Kishor Kumar	191
26	Financial Risk Management Dr.G.Raja Reddy	196
27	Impact of Digital Money after Demonetization in India- A Study Dr. S. Narasimha Chary, J. Surya Prakash & K.Raju	206
28	Foreign Direct Investment in India M. Siva Prasad	213
29	Bitcoin: Recent Trends, Opportunities and Challenges T.Anuradha	221
30	Role of MNCs in Emerging Markets - With Reference to India Lydia Joseph, & N. Aruna	229
31	Role of Computer Networking in Implementing GST- Current Indian Trade & commerce P.Sathish	236
32	World Foreign Currency Reserves – A Study Dr. B. Sandhya Rani	244
33	Measures for Investors' Protection: Regulations Relating to Insurance Brokers Ch. Ashok	255
34	Implication of Goods and Services Tax on Indian Banking Sector Dr. Rajeshwari Vaskula & Raju Gandham	262
35	Role of Foreign Direct Investment in Indian Agricultural Sector Dr. D. Devender	272
36	Impact of Private Equity on Indian Business Gaddam Pravallika	279
37	Performance of Trade Unions in TSRTC A Select Study of Karimnagar Region Dr. G. Raju	287
38	Assessment of Digital Payments usage in Hyderabad City after Demonetization Dr. Ramakrishna Bandaru & Dr. N. Rajendra Prasad	298
39	A study on Volatility Patterns of Stock returns in BSE Sensex and NASDAQ Dr. K. Mallikarjuna Rao & Dr. Indrakanti Sekhar	305

Indian Scenario

A STUDY ON VOLATILITY PATTERNS OF STOCK RETURNS IN BSE SENSEX AND NASDAQ

Dr. K. Mallikarjuna Rao¹
Dr. Indrakanti Sekhar²

ABSTRACT

This paper investigates the dynamic linkages between BSE Sensex in India and NASDAQ Composite in US during the recent 2013-2017 period using daily closing price data. The study carries out a comprehensive analysis from correlation to Granger causality and then to application of GARCH models to examine the co movement and volatility transmission between US and Indian stock markets. Specifically, the study employs a two stage GARCH model and an ARMA-GARCH model to capture the mechanism by which NASDAQ Composite returns and volatility have an impact on not only the mean but also on the conditional volatility of BSE Sensex returns. It is found that on an average the effect of NASDAQ return volatility shocks on BSE Sensex return volatility and that of BSE Sensex return is a mere 0.5%. In out of sample forecasts, however, the found that by including the information revealed by NASDAQ provides only better forecasts of the level of Sensex returns but not its volatility.

Key words: Volatility; Sensex; NASDAQ, returns

INTRODUCTION

In recent years, globalization of capital flows has led to the growing relevance of emerging capital markets and India is one of the countries with an expanding stock market that is increasing attracting funds from the FIIs. Deregulation and market liberalization measures, rapid developments in communication technology and computerized trading systems, and increasing activities of multinational corporations have accelerated the growth of Indian capital market, which is now slowly moving towards global financial integration. In the year 1999 onwards, Indian firms are raising capital from the US market by listing themselves in US exchanges. There are 12 Indian companies have issued ADRs and are cross-listed in US exchanges and many more companies are planning to cross list in the near future. Moreover as per the Economic Survey 1999-2000, 23% of Indian exports go to US and 10% of total Indian imports are from US making US the major trading partner of India. Thus it will be interesting to examine the co-movement of Indian stock markets with US markets and the

¹ Assistant Professor, Dept of Commerce, Govt. Degree College, Zaheerabad
² Assistant Professor, Department of Commerce, Osmania University.

mechanism through which the price changes and volatility are transmitted at the wake of lifting restrictions on capital flows and foreign ownership.

The objective of this paper is to empirically examine the short run inter linkages between the US and Indian stock markets. In investigating these issues, we take BSE Sensex as the core barometer of the Indian stock market as it captures the major chunk of Indian stock market. On the other hand, NASDAQ Composite Index has been taken as a representative of US market as it is a pacesetter of the global stock market having a bearing on national markets worldwide including India, its mecca status among technology stocks, volume lead, no. of listed companies and its star attraction as a unique source of capital even in exchange of a small equity stake. The exercise has been simultaneously carried out for the competing representative of US stock market, namely S & P 500 index. The study carries out a comprehensive analysis from correlation to Granger causality and then to application of GARCH models to examine the co movement and volatility transmission between US and Indian stock markets. The study found unidirectional granger causality running from NASDAQ Composite to BSE Sensex.

REVIEW OF LITERATURE

The links between national markets have been of heightened interest in the wake of the October 1987 international market crash that saw large, correlated price movements across most stock markets: Eun & Shim (1989), Von Furstenberg and Jeon (1989); King and Wadhvani (1990); Schwert (1990); King et.al. (1994); Longin & Solnik (1995), to name a few. These Analysis, Simple Regression, ARCH models etc. and report several empirical features: (i) the correlations across the stock markets are time-varying (ii) when volatility is high, the price changes in major markets tend to become highly correlated (iii) correlations in volatility and prices appear to be causal from the US market which is the most influential market and none of the other market explains US stock market movements. The literature concentrated mostly on well-developed equity markets in the U.S., Japan, and Europe, and do not pay much attention to other stock markets. To capture the dynamic inter-linkages between the markets, which have non-overlapping trading hours, the literature largely applied a Two Stage GARCH model with intra-daily data that define overnight and daytime returns.

Sharma & Kennedy (1977) emphasis the price behavior of Indian market with US and London markets. In the runs analysis of and expected distribution of runs length turns out to be very similar, with probability equal to 0.5 for rise or fall. Further, the spectral densities, estimated for the first difference series (raw and log transformed) of each index, confirmed the randomness of the series, with no evidence of systematic cyclical component or

periodicity was present. Their study concluded that stocks on the Bombay Stock Exchange obey a random walk and are equivalent in this sense to the behavior of stock prices in the markets of advanced industrialized countries, like UK and US.

OBJECTIVE OF THE STUDY

- To Analyse the Volatility Patterns of Stock returns in BSE Sensex and NASDAQ
- To examine directional effect among the selected Stock indices
- To understand the effect of Long term relationship among the selected market.

Methodology and Data source

The present study is directed towards analysing the dynamics between Sensex returns and NASDAQ returns Indices. The frequency of data is kept at daily level and time span of the study is taken from 1st January, 2013 to 31st December, 2017. The results from daily data are more precise and are better able to capture the dynamics between Sensex returns and NASDAQ returns. The data for these indices were collected from the website www.Finance.yahoo.com.

Daily Sensex returns have been calculated by taking the natural logarithm of the daily closing price of relatives, i.e. $r = \ln P(t)/P(t-1)$, where $P(t)$ is the closing price of the day. Likewise, natural logarithm of the daily Nasdaq returns of have been computed as $\ln E(t)/E(t-1)$. Line plots of the two, so obtained, normalized series are shown in Fig 1 and 2 respectively.

FOLLOWING ECONOMETRIC MODELS WERE USED FOR ANALYSIS

- ✓ Granger causality test
- ✓ Johansen co-integration test

Granger causality test

The test was carried out to identify the directional effect of selected indices. To test for Granger causality, the following two equations were estimated.

$$Y_t = \sum_{i=1}^m \alpha_i Y_{t-i} + \sum_{i=1}^m \beta_i X_{t-i} + u_t$$

$$X_t = \sum_{i=1}^m \gamma_i Y_{t-i} + \sum_{i=1}^m \delta_i X_{t-i} + e_t$$

Johansen cointegration test

The condition for testing Johansen cointegration test for any time series data is that the data should be non stationary at their level i.e. the natural logarithm of time series data should be non stationary and the first difference in the data should be stationary. If the return indices of

different markets are correlated, the value may rise or fall. On the other hand, if the time series data are cointegrated, then the series in the long run will come to equilibrium point.

Heteroskedasticity (ARCH-LM) Test

ARCH-LM Test: ARCH-LM test was used for testing the error term of the ARMA model for the presence of ARCH effects. This is a Lagrange multiplier (LM) test for autoregressive conditional heteroskedasticity (ARCH) in the residuals. It works on the null hypothesis that there is no ARCH effect up to order q in the residuals. After running usual ARMA model (mean equation), obtained residuals are checked for the presence of ARCH effects.

Symmetric Model: The Generalized Autoregressive Conditional Heteroskedasticity (GARCH) Model

The GARCH model was developed independently by Bollerslev (1986) and Taylor (1986). The GARCH model allows the conditional variance to be dependent upon previous own lags.

The simplest model specification is the GARCH (1,1) model:

Mean Equation

$$r_t = \mu + \varepsilon_t$$

Variance Equation t

$$\omega + \alpha_1 r_{t-1}^2 + \beta_1 \sigma_{t-1}^2$$

$\omega > 0$ and $\alpha_1 \geq 0$ and $\beta_1 \geq 0$,

$$\sigma_t^2 = \sigma_{t-1}^2 z_t^2$$

Where z_t is standardized residual returns (i.e. iid random variable with zero mean and variance 1), and σ_t^2 is conditional variance. For GARCH (1, 1), the constraints $\alpha \geq 0$ and $\beta_1 \geq 0$ are needed to ensure σ_t^2 is strictly positive. In this model, the mean equation is written as a function of constant with an error term. Since σ_t^2 is the one-period ahead forecast variance based on past information, it is called the conditional variance. The conditional variance equation specified as a function of three terms:

A constant term : ω

News about volatility from the previous period, measured as the lag of the squared residual from the mean equation: $\alpha_1 r_{t-1}^2$ (the ARCH term)

Last period forecast variance: $\beta_1 \sigma_{t-1}^2$ (the GARCH term)

The stationary condition for GARCH (1, 1) is $\alpha + \beta < 1$. If this condition is fulfilled, it means the conditional variance is finite. A straightforward interpretation of the estimated coefficient

in above equation is that the constant ω is long – term average volatility where α_1 and β_1 represent how the volatility is affected by current news and past information regarding volatility, respectively.

EMPIRICAL RESULTS

Descriptive statistics results:

Figure 1 and 2 reveals that the variables considered in the scope of the study are examined, the average values of variables were found to be Sensex returns (0.00048) and Nasdaq (0.000681) and standard deviation values are found as Sensex returns (0.009027) and Nasdaq (0.008834). When average values of the variables are considered in terms of the case that data normal distribution as the median values of variables are very close to average values.

Following values were found: skewness value of Sensex returns (-0.320562), kurtosis value (5.785365), Jarque-Bera value (414.254) and Nasdaq returns (-0.480187), kurtosis value (5.238442), Jarque-Bera value (304.5576) It has been found that Sensex and Nasdaq variables are skew (inclined) and sharp in the negative direction.

Figure 1: Descriptive Statistics of Daily returns of BSE Sensex

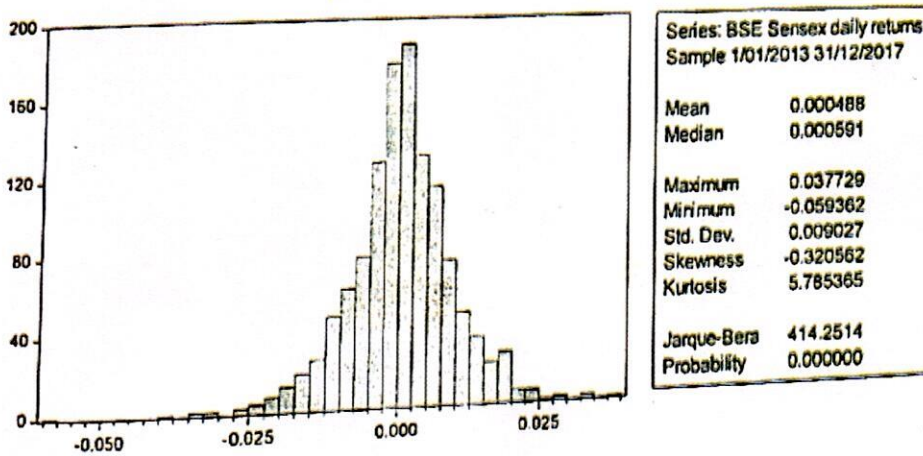


Figure 2: Descriptive Statistics of Daily returns of NASDAQ

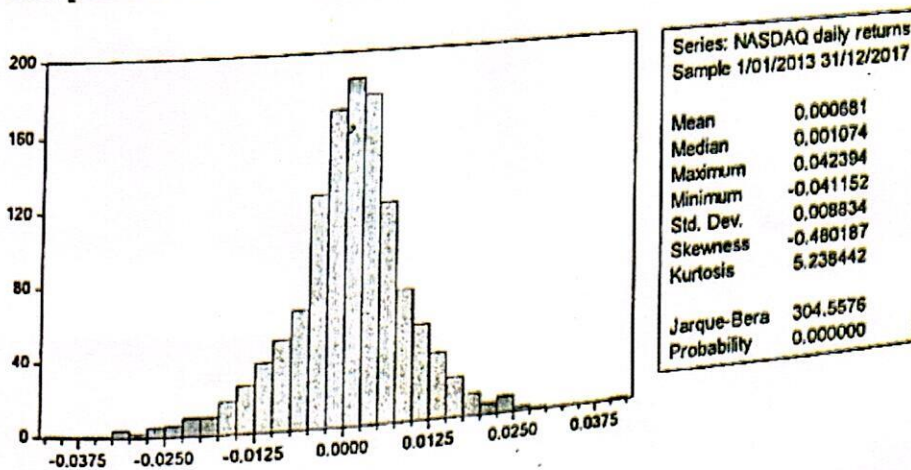


Table 1: Granger Causality Test-Results

Pairwise Granger Causality Tests
 Date: 03/20/18 Time: 23:31
 Sample: 1/02/2013 12/29/2017
 Lags: 2

Null Hypothesis:	Obs	F-Statistic	Prob.
NAS R does not Granger Cause SEN R	1202	1.61421	0.1995
SEN R does not Granger Cause NAS R		0.80046	0.4494

Table 1 shows the results of Pairwise granger causality test between Sensex returns and NASDAQ returns. It is revealed from the test that the F-value is 1.61421 and the probability value is 0.1995 (19.95) which shows that Nasdaq returns do not granger causes the Sensex returns at 5 per cent level of significance. It is also observed that F-statistics value is 0.80046 and its probability value is 0.4494 (44.94), which indicate that the Sensex returns do not cause the NASDAQ returns.

Table 2: Johansen Cointegration Test Results (Lags Interval: 1 to 4)

Variable	Hypothesized No.of CE(s)	Eigen Value	Trace Test			Maximum Eigen Value test		
			Test Sta.	P. Value**	Critical value at 5%	Test Sta.	P. Value **	Critical value at 5%
Sensex Returns & Nasdaq Returns	H0:r=0(None)	0.195392	479.8374	0.0001	15.4947	256.7490	0.0001	14.2646
	H1:r≤1 At Most 1	0.172129	223.0884	0.0000	3.84147	223.0884	0.0000	3.84147

Note: Trace test indicates 3 cointegrating eqn(s) at the 0.05 level

* denotes rejection of the hypothesis at the 0.05 level

**MacKinnon-Haug-Michelis (1999) p-values

Table 2 presents the results of Johansen's (1991) maximum likelihood co-integration test results which examines whether the Sensex returns and Nasdaq returns are co-integrated. The results shows that first null hypothesis is 'H0:r=0(None)' which means that there is no co-integration equation among the variables. The value of series of the trace-statistics is more than critical value the study reject null hypothesis. Here the value of trace statistics is

479.8374 critical value at 5% is 15.49471. Thus the trace statistics is more than the critical value means that we can reject the null hypothesis. Here the probability value is very small that is less than 0.05 so we can reject the null hypothesis of 'H0:r=0(Non)'.

The 2nd null hypothesis is 'H1:r≤1 At Most 1'. It means that there is one co-integration model. Here the trace statistics is 223.0884 the critical value is 3.841466 which is less than the trace value which means that we can also reject the null hypothesis that there no exists one co-integration model. Again the p-value is 0.001 which is less than 0.05 which indicates the reject of the null hypothesis of both 'none' and 'atmost 1'. Thus the three variables of the study have no long run equilibrium relationship between them.

ARCH-LM Test of Residuals of Sensex Returns

Heteroskedasticity Test: ARCH

F-statistic	1.770075	Prob. F(1,1229)	0.1836
Obs*R-squared	1.770406	Prob. Chi-Square(1)	0.1833

High quantity of autocorrelation in residuals suggested for applying the ARCH family of models. The ARCH family of models requires the presence of ARCH effect in the residuals. To test the presence of ARCH effect, the Lagrange Multiplier (LM) test for exchange rate returns series was used. The results of Lagrange Multiplier test are presented in above figure. The very high p-value showed that it is not significant at 1% level. Results indicated the presence of ARCH not effect in the residuals. So, the null hypothesis that there is a ARCH effect in the Sensex returns was accepted.

ARCH-LM Test of Residuals of NASDAQ Returns

Heteroskedasticity Test: ARCH

F-statistic	0.732789	Prob. F(1,1229)	0.3921
Obs*R-squared	0.733544	Prob. Chi-Square(1)	0.3917

The results of Lagrange Multiplier test are presented in above figure. The very high p-value showed that it is not significant at 1% level. Results indicated the presence of ARCH not effect in the residuals. So, the null hypothesis that there is a ARCH effect in the Nasdaq returns was accepted.

GARCH models of BSE Sensex Returns and Nasdaq Returns

The characteristics of Sensex return series satisfies the assumptions of ARCH family of models. So it will be appropriate to fit the GARCH models for the return series of Sensex.

Analysis of GARCH (1, 1) Model for Sensex Returns for the Period Jan 2013 to Dec 2017

Dependent Variable: SEN R
 Method: ML ARCH - Normal distribution (BFGS / Marquardt steps)
 Date: 03/21/18 Time: 00:12
 Sample (adjusted): 1/03/2013 12/29/2017
 Included observations: 1232 after adjustments
 Convergence achieved after 26 iterations
 Coefficient covariance computed using outer product of gradients
 Presample variance: backcast (parameter = 0.7)
 GARCH = C(2) + C(3)*RESID(-1)^2 + C(4)*GARCH(-1)

Variable	Coefficient	Std. Error	z-Statistic	Prob.
C	0.000610	0.000236	2.583649	0.0098
Variance Equation				
C	1.29E-06	4.51E-07	2.869247	0.0041
RESID(-1)^2	0.047916	0.010074	4.756184	0.0000
GARCH(-1)	0.937189	0.013189	71.05874	0.0000
R-squared	-0.000195	Mean dependent var		0.000485
Adjusted R-squared	-0.000195	S.D. dependent var		0.009022
S.E. of regression	0.009023	Akaike info criterion		-6.664276
Sum squared resid	0.100221	Schwarz criterion		-6.647664
Log likelihood	4109.194	Hannan-Quinn criter.		-6.658027
Durbin-Watson stat	1.813378			

Analysis of GARCH (2, 1) Model for Sensex Returns for the Period Jan 2013 to Dec 2017

Dependent Variable: SEN R
 Method: ML ARCH - Normal distribution (BFGS / Marquardt steps)
 Date: 03/21/18 Time: 00:12
 Sample (adjusted): 1/03/2013 12/29/2017
 Included observations: 1232 after adjustments
 Convergence achieved after 32 iterations
 Coefficient covariance computed using outer product of gradients
 Presample variance: backcast (parameter = 0.7)
 GARCH = C(2) + C(3)*RESID(-1)^2 + C(4)*RESID(-2)^2 + C(5)*GARCH(-1)

Variable	Coefficient	Std. Error	z-Statistic	Prob.
C	0.000630	0.000234	2.693201	0.0071
Variance Equation				
C	1.68E-06	5.94E-07	2.829509	0.0047
RESID(-1)^2	0.003122	0.011867	0.263054	0.7925
RESID(-2)^2	0.058090	0.016150	3.596801	0.0003
GARCH(-1)	0.919515	0.017103	53.76387	0.0000
R-squared	-0.000261	Mean dependent var		0.000485
Adjusted R-squared	-0.000261	S.D. dependent var		0.009022
S.E. of regression	0.009023	Akaike info criterion		-6.667940
Sum squared resid	0.100228	Schwarz criterion		-6.647175
Log likelihood	4112.451	Hannan-Quinn criter.		-6.660128
Durbin-Watson stat	1.813257			

Analysis of GARCH (1, 1) Model for NASDAQ Returns for the Period Jan 2013 to Dec 2017

Dependent Variable: NAS R
 Method: ML ARCH - Normal distribution (BFGS / Marquardt steps)
 Date: 03/21/18 Time: 00:00
 Sample (adjusted): 1/03/2013 12/29/2017
 Included observations: 1232 after adjustments
 Convergence achieved after 20 iterations
 Coefficient covariance computed using outer product of gradients
 Presample variance: backcast (parameter = 0.7)
 GARCH = C(2) + C(3)*RESID(-1)^2 + C(4)*GARCH(-1)

Variable	Coefficient	Std. Error	z-Statistic	Prob.
C	0.000828	0.000231	3.588418	0.0003
Variance Equation				
C	7.62E-06	1.42E-06	5.367798	0.0000
RESID(-1)^2	0.131975	0.020631	6.396965	0.0000
GARCH(-1)	0.768046	0.034369	22.34706	0.0000
R-squared	-0.000275	Mean dependent var		0.000681
Adjusted R-squared	-0.000275	S.D. dependent var		0.008834
S.E. of regression	0.008835	Akaike info criterion		-6.747599
Sum squared resid	0.096083	Schwarz criterion		-6.730987
Log likelihood	4160.521	Hannan-Quinn criter.		-6.741349
Durbin-Watson stat	1.991726			

Analysis of GARCH (2, 1) Model for NASDAQ Returns for the Period Jan 2013 to Dec 2017

Dependent Variable: NAS R
 Method: ML ARCH - Normal distribution (BFGS / Marquardt steps)
 Date: 03/20/18 Time: 23:54
 Sample (adjusted): 1/03/2013 12/29/2017
 Included observations: 1232 after adjustments
 Convergence achieved after 20 iterations
 Coefficient covariance computed using outer product of gradients
 Presample variance: backcast (parameter = 0.7)
 GARCH = C(2) + C(3)*RESID(-1)^2 + C(4)*GARCH(-1)

Variable	Coefficient	Std. Error	z-Statistic	Prob.
C	0.000828	0.000231	3.588418	0.0003
Variance Equation				
C	7.62E-06	1.42E-06	5.367798	0.0000
RESID(-1)^2	0.131975	0.020631	6.396965	0.0000
GARCH(-1)	0.768046	0.034369	22.34706	0.0000
R-squared	-0.000275	Mean dependent var		0.000681
Adjusted R-squared	-0.000275	S.D. dependent var		0.008834
S.E. of regression	0.008835	Akaike info criterion		-6.747599
Sum squared resid	0.096083	Schwarz criterion		-6.730987
Log likelihood	4160.521	Hannan-Quinn criter.		-6.741349
Durbin-Watson stat	1.991726			

CONCLUSION

It is worth noted that bidirectional causality effect took place among the Sensex and NASDAQ indices. The result obtained through cointegration test proved exists long run equilibrium between the Sensex and NASDAQ indices. Due to this cointegration prices in different markets cannot move away far from each other and therefore the investor community cannot get abnormal gain due to the price difference among the markets. The Study examined no casual relationship between Sensex and NASDAQ vice versa. The study employs Two- stage GARCH model and a simple univariate ARMA-GARCH model to capture the mechanism by which NASDAQ Composite daily returns and volatility have an impact on not only the conditional returns but also on the conditional volatility of Sensex returns. The study also found that the simple ARMA-GARCH model performs better than the more complex Two Stage GARCH model suggested in the literature.

REFERENCES

1. Angela Ng (2000), "Volatility spillover effects from Japan and the US to the Pacific-Basin," *Journal of International Money and Finance*, 19, pp 207-233.
2. Becker, K. G., Finnerty, J. E. & Manoj Gupta (1990), "The Intertemporal Relation Between the US & Japanese Stock Markets," *Journal of Finance*, 45, pp1297-1306
3. Engle, R.F. and V. Ng. (1993), "Measuring and Testing the Impact of News on Volatility," *The Journal of Finance*, 48, 1749-1778.
4. Engle R. F.. and Andrew J. Patton (2000), "What Good is A Volatility Model?," *Quantitative Finance*, Volume 1 (2001) 237-245.
5. Eun, C. & Shim, S. (1989), "International Transmission of Stock Market Movements," *JFQA*, 24, pp241-256.
6. Cheung & Lilian K. Ng (1992), "Interactions Between the U. S. and Japan Stock Market Indices," *Jl. Of International Financial Markets, Institutions & Money*, Vol 2(2), pp51-70
7. Granger, Clive W.J. (1969), "Investigating Causal Relations by Econometric Models and Cross Spectral Methods," *Econometrica*, 37 pp 424-438.
8. Hamao, Y., Masulis, R., and Ng, V. (1990) "Correlations in Price Changes and Volatility across International Stock Markets," *Review of Financial Studies*, 3, 281-307.
9. Hilliard, J. (1979), "The Relationship between Equity Indices on World Exchanges" *Journal of Finance*, 34(1), pp 103-117.
10. John Wei, K.C., Yu-Jane Liu, Yang & Chaung (1995), "Volatility and price change spillover effects across the developed and emerging markets," *Pacific-Basin Finance Journal*, Vol 3, pp 113-136.
11. Kee-Hong Bae, Karolyi (1994), "Good news, bad news and international spillovers of stock return volatility between Japan and the US," *Pacific-Basin Finance Jl.*, 2, 405-438.
12. King, M. A. and S. Wadhvani (1990), "Transmission of Volatility between Stock Markets," *Review of Financial Studies*, 3, pp 5-33.
13. King, M., Sentana, E. & Wadhvani, S. (1994), "Volatility and Links between national markets," *Econometrica*, 62(4), pp901-933.



About the Author

Sridhar Ryakala holds Post Graduate Degrees in M.Com. M.F.A and M.B.A. Qualified UGC NET (Management) and UGC NET - JRF (Commerce). He has a Ph.D in Finance from the Kakatiya University, Warangal, Telangana. He is presently Assistant Professor of Commerce, Vivekananda Government Degree College, Hyderabad, Telangana. He has 13 years of experience in teaching at PG and UG level. His area of specialization is Accounting and Finance. Dr. Sridhar has published over twenty articles in Indian and foreign journals of repute and has presented many papers in the national and international seminars and conferences.

About the Book

Financial integration refers to financial liberalization and the increasing integration of domestic financial market with the global financial markets. By the process of financial integration, India being the one of the fastest developing countries has become increasingly attractive destination for international investors who are seeking a higher return than what is available in the developed economies, while diversifying their risk. Diversifying into emerging markets provides the scope to accentuate this benefit further, if the correlation of emerging markets with developed markets is lower than what is known in the context of developed markets. An attempt is made in this book to explore the various issues and challenges of Financial Integration in the Indian context.

Zenon Academic Publishing,
Hyderabad, India.

₹599/-

ISBN : 978-93-85886-16-4



Disclaimer

© Zenon Academic Publishing, 2013

All rights reserved. No part of this publication may be reproduced or transmitted, in any form or by any means, without permission. Any person who does any unauthorized act in relation to this publication may be liable to criminal prosecution and civil claims for damages.

First Published, 2018

Zenon Academic Publishing
Hyderabad.



ISBN:978-93-85886-16-4

This book is meant for educational and learning purposes. The author of the book has taken reasonable care to ensure that the contents of the book do not violate any existing copyright or other intellectual property rights of any person in any manner whatsoever. In the event the author has been unable to track any source and if any copyright has been inadvertently infringed, please notify the publisher in writing for corrective action.